روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 25/اگست 2007ء 11 شعبان 1428 ہجری 25 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 193

فرشتے لعنت کرتے ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جولوہے (کے ہتھیار) سے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کرتا ہے اس پر ملائکہ اس وقت تک لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ یہ حرکت ترک نہ کردے۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب النھی عن الاشارہ حدیث نمبر:4741)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

درحقیقت یہ گند جو نفس کے جذبات کا ہے اور بداخلاقی۔ کبر۔ ریا وغیرہ صورتوں میں ظاہر ہوتا ہے اس پر موت نہیں آتی جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو اور یہ موادِ ردّیہ جل نہیں سکتے۔ جب تک معرفت کی آگ اُن کو نہ جلائے۔ جس میں یہ معرفت کی آگ پیدا ہو جاتی ہے وہ ان اخلاقی کمزوریوں سے پاک ہونے لگتا ہے اور بڑا ہو کر بھی اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے اور اپنی ہستی کو کچھ حقیقت نہیں پاتا۔ وہ اس نور اور روشنی کو جو انوارِ معرفت سے اسے ملتی ہے اپنی کسی قابلیت اور خوبی کا نتیجہ نہیں مانتا اور نہ اسے اپنے نفس کی طرف منسوب کرتا ہے بلکہ وہ اسے خدا تعالیٰ ہی کا فضل اور رحم یقین کرتا ہے۔ جیسے ایک دیوار پر آفتاب کی روشنی اور دھوپ پڑ کر اسے منور کر دیتی ہے، لیکن دیوار اپنا کوئی فخر نہیں کر سکتی کہ یہ روشنی میری قابلیت کی وجہ سے ہے۔ یہ ایک دوسری بات ہے کہ جس قدر وہ دیوار صاف ہوگی اسی قدر روشنی زیادہ صاف ہوگی، لیکن کسی حال میں دیوار کی ذاتی قابلیت اس روشنی کے لئے کوئی نہیں بلکہ اس کا فخر آفتاب کو ہے اور ایسا ہی وہ آفتاب کو یہ بھی نہیں کہہ سکتی کہ تو اس روشنی کو اٹھا لے۔ اسی طرح پر انبیاء علیہم السلام کے نفوس صافیہ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فیضان اور فیوض سے معرفت کے انوار ان پر پڑتے ہیں اور ان کو روشن کر دیتے ہیں اسی لئے وہ ذاتی طور پر کوئی دعویٰ نہیں کرتے بلکہ ہر ایک فیض کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں اور یہی سچ بھی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کیا آپؐ اعمال سے داخلِ جنت ہوں گے تو یہی فرمایا کہ ہرگز نہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے۔ انبیاء علیہم السلام کبھی کسی قوت اور طاقت کو اپنی طرف منسوب نہیں کرتے وہ خدا ہی سے پاتے ہیں اور اسی کا نام لیتے ہیں۔

ہاں ایسے لوگ ہیں جو انبیاء علیہم السلام سے حالانکہ کروڑوں حصہ نیچے کے درجہ میں ہوتے ہیں جو دو دن نماز پڑھ کر تکبر کرنے لگتے ہیں اور ایسا ہی روزہ اور حج سے بجائے تزکیہ کے ان میں تکبر اور نمود پیدا ہوتی ہے۔ یاد رکھو تکبر شیطان سے آیا ہے اور شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اس سے دور نہ ہو۔ یہ قبول حق اور فیضان الوہیت کی راہ میں روک ہو جاتا ہے کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہئے نہ علم کے لحاظ سے نہ دولت کے لحاظ سے نہ وجاہت کے لحاظ سے نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے۔ کیونکہ زیادہ تر انہی باتوں سے یہ تکبر پیدا ہوتا ہے اور جب تک انسان ان گھمنڈوں سے اپنے آپ کو پاک صاف نہ کرے گا۔ اس وقت تک وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک برگزیدہ نہیں ہو سکتا اور وہ معرفت جو جذبات کے موادِ ردیہ کو جلا دیتی ہے اس کو عطا نہیں ہوتی، کیونکہ یہ شیطان کا حصہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 211)

تصاویر درکار ہیں

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خدا کی راہ میں جان کی قربانی کرنے والے افراد کے بارے میں جو خطبات ارشاد فرمائے تھے ان کو کتابی صورت میں شائع کیا جارہا ہے اس لئے قربانی کرنے والے احباب کی تصاویر درکار ہیں۔ ان کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ ان کی تصاویر دفتر طاہر فاؤنڈیشن میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

طاہر فاؤنڈیشن ربوہ دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری

فون نمبر: 047-6213238

E-mail:secretary@tahirfoundation.org

info@tahirfoundation.org

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن ربوہ)

اولیول کا نتیجہ

(نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

۞ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے تحت اولیول میں امسال 6 طلباء نے امتحان دیا اور تمام طلباء محض خدا کے فضل سے کامیاب ہوئے ہیں۔ ان میں سے عزیزم اکبر علی ابن مکرم بریگیڈئیر (ر) دبیر احمد پیر صاحب نے 3B's,5A's اور 1C کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی ہے جبکہ عزیزم سید قاصد احمد صالح ابن مکرم میجر (ر) ڈاکٹر سید ابراہیم منیب احمد صاحب نے 2B's,4A's اور 2 C'S کے ساتھ دوسری اور عزیزم محمد اسعد عمیر ابن مکرم محمد حسین غضنفر صاحب نے 1C,2B's,4A's اور 1D کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین

مضامین کے اعتبار سے ہمارے چھ طلبا میں سے چار طلباء نے اردو کا امتحان دیا، چاروں طلباء نے گریڈ اے حاصل کیا اسی طرح فزکس اور بیالوجی میں چھ چھ طلبا نے امتحان دیا جن میں سے چار طلبا نے دونوں مضامین میں گریڈ اے حاصل کیا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء کے ان نتائج کو ان کی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور اساتذہ کرام کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

غزل

چراغِ دشت کی لو ہل گئی ہے
سواری دل کی بے منزل گئی ہے

بڑی بے کیف تھی شامِ غریباں
تم آئے ہو تو جیسے کِھل گئی ہے

جو اُٹھتی ہے کبھی مجبور ہو کر
صداؤں میں صدا گُھل مل گئی ہے

تری محفل میں میری نگہِ گستاخ
جھگڑنے آئی تھی قائل گئی ہے

اسے اس کی شہنشائی مبارک
مجھے میری فقیری مل گئی ہے

کوئی ڈوبا نہ ہو دریا میں مضطرؔ!
بڑی خلقت سوئے ساحل گئی ہے

چوہدری محمد علی

مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے سال کا اختتام اگرچہ ماہ اکتوبر میں ہوتا ہے لیکن تحریک جدید کے مخصوص حالات اور عالمگیر ذمہ داریاں پیش نظر رکھتے ہوئے اس تحریک کے مقدس بانی نے تحریک جدید کی مالی قربانی میں سبقت کو بہت پسند فرمایا ہے۔ اس ضمن میں حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 29 نومبر 1935ء میں فرماتے ہیں۔

"یاد رکھو نیکی جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ خیال کر لیتے ہیں کہ آخر میں دیں گے، بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ بعض نے مجھے خطوط لکھے ہیں کہ ہم نے خیال کیا تھا کہ بعد میں دے دیں گے۔ مگر بدبختی سے ملازمت جاتی رہی یا آمد کے دوسرے ذرائع بند ہو گئے۔ پس یہ مت خیال کرو کہ سال کے آخر تک دے دیں گے جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہوتے ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پس پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔"

(خطبات محمود جلد 16 صفحہ 754)

اندریں صورت مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کے ارشاد مذکورہ بالا کے پیش نظر اپنی موعودہ قربانی کو پیش کرنا سال کے آخر تک موخر نہ رکھیں بلکہ اولین موقع پر اس سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں اور سبقت کے ثواب سے بہرہ ور ہوں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ پکنک

(مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ)

مورخہ 13۔اگست 2007ء کو مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے بیوت الحمد پارک میں اپنی سالانہ پکنک کا اہتمام کیا۔ پروگرام کے مطابق حلقہ جات کے زعماء کرام بلاک لیڈران اور منتظمین نے نماز عصر مقامی بیت الذکر میں ادا کی۔ ازاں بعد انصار پارک میں اپنی اپنی طبیعت اور خواہش کے مطابق سیر و تفریح کرتے رہے۔ 6:30 شام آموں سے لطف اندوز ہونے کے بعد ایک دلچسپ محفل سجائی گئی جس میں انصار نے لطائف، ایمان افروز اور خدائی تائید و نصرت کے واقعات سنائے۔ مغرب و عشاء جمع کرنے کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ آخر میں مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ نے احباب کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔ مجموعی طور پر 70 انصار نے پکنک میں شرکت کی۔

(منتظم عمومی انصار اللہ مقامی)

اعلان دار القضاء

(مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم منور احمد بٹ صاحب)

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم منور احمد بٹ صاحب ولد عبد الحمید بٹ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعات نمبر 14/43 اور 15/43 واقع دار العلوم وسطی ربوہ برقبہ فی قطعہ 9 مرلہ 28 مربع فٹ الاٹ ہیں۔ یہ قطعات مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیئے جائیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مظفر احمد بٹ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مبشر احمد بٹ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم طارق احمد بٹ صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم مبارک احمد بٹ صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم تبارک احمد بٹ صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم خالد احمد بٹ صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرمہ صبیحہ پروین صاحبہ (بیٹی)
11۔ مکرمہ قدسیہ تسنیم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

نکاح

مکرم مشتاق احمد صاحب کارکن لائبریری جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ میرے تین بیٹوں کے نکاح کا اعلان مورخہ 10۔اگست 2007ء کو ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔

☆ مکرم ظہور احمد صاحب ناصر کا نکاح ہمراہ مکرمہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم سجاد حیدر ملک صاحب راولپنڈی مبلغ 5 ہزار ملائشین رنگٹ حق مہر پر طے ہوا۔

☆ مکرم وحید احمد صاحب آصف کا نکاح ہمراہ مکرمہ نائلہ رملہ صاحبہ بنت مکرم سجاد حیدر ملک صاحب مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر طے ہوا۔

☆ مکرم عطاء الوحید کاشف صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ سائرہ رشید صاحبہ بنت مکرم رشید احمد قریشی صاحب آف کہوٹہ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر طے ہوا۔

یہ تینوں مکرم ڈاکٹر صوبیدار سردار خان صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم قریشی عبد الرحمٰن صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے یہ رشتے بابرکت فرمائے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(مکرم نسیم احمد چودھری صاحب ترکہ مکرم بشیر احمد صاحب)

مکرم نسیم احمد چودھری صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بشیر احمد صاحب ولد علی گوہر صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 9/13 محلّہ دار الرحمت ربوہ برقبہ ایک کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مرحوم کے ورثاء کے نام بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ قمر النساء صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ طیبہ نسرین صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم طارق احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم نسیم احمد چودھری صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

غریب پرور، مسکین صفت، اعلیٰ درجہ کے متبحر عالم اور عاشق رسول ﷺ

حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب

حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے سب سے چھوٹے بھائی، حضرت میر ناصر نواب صاحب کے صاحبزادے اور جماعت میں حضرت اماں جان کے رشتہ کی وجہ سے چھوٹے ماموں جان کہلانے والے متبحر عالم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب اپنی خودنوشت سوانح میں فرماتے ہیں۔

خودنوشت سوانح

میری پیدائش 8 ستمبر 1890ء کو بمقام لدھیانہ ہوئی۔ جہاں حضرت والد مرحوم سرکاری ملازم تھے۔ غالباً 1894ء کے بعد سے مستقل سکونت قادیان میں ہے۔قیام حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں آپ کے ’’الدار‘‘ میں تھا۔ بچپن سے 18 سال تک حضرت مسیح موعود کے روز و شب کے حالات مشاہدہ میں آئے۔ اور اب تک قریباً اسی طرح ذہن میں محفوظ ہیں۔ گورداسپور، بٹالہ، لاہور، سیالکوٹ اور دہلی کے سفروں میں ہمرکاب ہونے کا فخر حاصل ہے۔ آخری بیماری کی ابتدا سے وصال تک حضرت مسیح موعود کے پاس رہا۔حضور نے متعدد مرتبہ مجھ سے لوگوں کے خطوط کے جوابات لکھوائے۔ حقیقۃ الوحی کا مسودہ مختلف جگہوں سے فرماتے گئے اور میں لکھتا گیا۔ روزانہ سیر میں آپ کے ساتھ جاتا اور جانے کے اہتمام مثلاً قضاء حاجت و وضو کا انصرام اور ہاتھ میں رکھنے کی چھڑی تلاش کر کے دینے سے سینکڑوں دفعہ مشرف ہوا۔ آپ کی کتابوں میں بیسیوں جگہ میرا ذکر ہے۔ آپ کے بہت سے نشانوں کا عینی گواہ ہوں اور بہت سے نشانوں کا مورد بھی ہوں۔ جن دنوں حضور باہر مہمانوں کے ساتھ کھانا کھایا کرتے تھے۔ دونوں وقت میں بھی شریک تھا۔ مجھے یاد ہے ہم عربی میں اسقنی الماء کہہ کر پانی مانگا کرتے تھے۔ نہایت چھوٹی عمر سے اب تک حضور کے دعاوی پر ایمان ہے۔ آپ کے وصال کے بعد حضرت مولوی نور الدین صاحب کو دل سے ......اور سچا خلیفہ تسلیم کیا۔ حضرت خلیفہ اول سے بچپن سے نہایت بے تکلفی اور محبت و پیار کا تعلق تھا۔ ان کی وفات پر سچے دل سے صاحبزادہ محمود احمد صاحب کو خلیفہ ثانی سمجھا اور سمجھتا ہوں۔ باقاعدہ اور بے قاعدہ مولوی عبدالکریم حافظ روشن علی صاحب، مولوی سرور شاہ صاحب مولوی محمد اسماعیل صاحب اور حضرت خلیفہ اول سے عربی علوم پڑھنے کی کوشش کی۔ 1910ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1912ء میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ملازمت میں داخل ہوا۔ جامعہ احمدیہ کے قیام سے قبل مدرسہ احمدیہ میں مدرس تھا۔ اب جامعہ احمدیہ میں پڑھاتا ہوں۔ اس ملازمت کے علاوہ بعض اور کام بھی خلافت ثانیہ میں سلسلہ کے انجام دینے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ حضرت مسیح موعود کے وجود سے جو شرف حاصل ہوئے وہ اس لئے لکھے ہیں کہ ابتدا اچھی ہے۔ پڑھنے والے دعا کریں کہ انتہا بھی ایسی اچھی ہو۔

(الفرقان ستمبر اکتوبر 1961ء صفحہ 50-49)

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مصداق

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے۔ حضرت میر صاحب حضرت مسیح موعود کی بعض پیشگوئیوں کے مورد بھی تھے اور بچپن میں ایک دفعہ جب آپ بیمار ہو گئے تو حضرت مسیح موعود کو آپ کی شفایابی کی خوشخبری دی گئی جس کا ذکر حضور کے الفاظ میں اس طرح ہے۔

’’میاں محمد اسحٰق حضرت میر ناصر نواب صاحب کا چھوٹا صاحبزادہ بیمار تھا۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے میں حالت اچھی نہ تھی۔ میں نے دعا کی۔ اور دعا کی اصل وجہ تو شماتت اعدا تھی۔ ورنہ اولاد ہو یا کوئی اور عزیز موت فوت تو ساتھ ہی ہے۔ غرض جب میں دعا کر رہا تھا تو یہ الہام ہوا۔ سلام ...... یہ خدا کا رحم ہے، کوئی بھی اس سے ڈر نہیں۔‘‘

(تذکرہ ایڈیشن دوم صفحہ: 544)

آپ کی شادی کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے ایک رؤیا دیکھا جس کا ذکر تذکرہ میں اس طرح ہے۔ ’’روز دوشنبہ عیدالاضحیٰ حضرت اقدس نے رویاء میں دیکھا کہ میاں محمد اسحٰق پسر میر ناصر نواب صاحب اور صالحہ بی بی بنت صاحبزادہ منظور محمد کے باہمی تعلق نکاح کی تیاری ہو رہی ہے۔‘‘

(تذکرہ ایڈیشن دوم صفحہ 588)

چنانچہ اسی روز بیت اقصیٰ قادیان میں حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے دونوں کا نکاح پڑھا۔ حضرت پیر منظور محمد صاحب مولف قاعدہ یسرنا القرآن حضرت صوفی احمد جان صاحب (جو لدھیانہ کے مشہور صوفی بزرگ تھے اور جن کے مکان پر پہلی بیعت ہوئی) کے صاحبزادے تھے۔ حضرت میر صاحب کی شادی پر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی نے 1906ء میں نظم تحریر فرمائی جس کے اشعار کچھ اس طرح سے ہیں۔

میاں اسحٰق کی شادی ہوئی ہے آج اے لوگو
ہر اک منہ سے یہی آواز آتی ہے مبارک ہو
دعا کرتا ہوں میں بھی ہاتھ اٹھا کر حق تعالیٰ سے
کہ اپنی خاص رحمت سے وہ اس شادی میں برکت دے

اوصاف حمیدہ اور خدمات سلسلہ

میر صاحب کے اوصاف میں ایک عمدہ استاد، دور اندیش منتظم، بہترین مناظر اور اچھے ادیب کی خوبیاں بہت نمایاں تھیں۔ بطور استاد شاگردوں میں بہت مقبول تھے اور بیت اقصیٰ میں درس حدیث دیتے تھے۔ آپ کے درس میں رسول اللہ ﷺ کا ذکر کرتے وقت فرط محبت سے رقت طاری ہو جاتی اور تمام سننے والوں کے سینے میں یہی جذبات موجزن ہوتے۔

مناظروں میں نہایت منطقی طریق پر بحث کرتے اور مخالف کو درست استدلال کے ذریعہ قابو رکھتے۔ منتظم ہونے کی حیثیت میں آپ نے لنگر خانے کا انتظام خلافت ثانیہ کے آغاز سے نہایت عمدگی سے سنبھالا۔ لنگر خانے میں سالانہ ڈیڑھ لاکھ کے قریب مہمان آتے جاتے رہتے تھے اور مالی حالات بھی بہت اچھے نہیں تھے۔ پھر بھی آپ ہر مہمان کو نہایت خوش خلقی کے ساتھ ذاتی توجہ دیتے۔ حضرت حافظ معین الدین صاحب جو حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے اور نابینا تھے۔ لنگر خانے سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ بہت پتلی دال ان کو ملی تو وہ حضرت میر صاحب کے پاس آئے اور عرض کی کہ میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں اور سوال یہ پوچھا کہ کیا اتنی پتلی دال سے وضو جائز ہے یا نہیں؟ اس پر میر صاحب نے مسکراتے ہوئے دال کا وہ پیالہ ان سے لے کر دیگ میں الٹ دیا اور انہیں گوشت کا پیالہ دے کر فرمایا کہ یہ آپ کے سوال کا جواب ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک دفعہ حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب کے بارہ میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’جس طرح لنگر خانہ اور دارالشیوخ میر محمد اسحٰق صاحب کے ممنون احسان ہیں اسی طرح وصیت کا انتظام مولوی سید سرور شاہ صاحب کا ممنون احسان ہے۔‘‘ (الفضل 30 مئی، 13 جون 1947ء)

قادیان میں کوئی دعوت کا انتظام ہو یا کوئی اور تقریب حضرت میر صاحب کے سپرد انتظام کیا جاتا۔ جسے آپ نہایت عمدگی سے ادا کرتے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں ایک دفعہ پنڈال حاضرین کی تعداد کی نسبت چھوٹا ہو گیا۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ حضرت میر صاحب نے اعلیٰ درجہ کی انتظامی مہارت کا ثبوت دیتے ہوئے راتوں رات پنڈال بڑا کروا دیا۔ اگلے روز تقریر فرمانے کیلئے حضور تشریف لائے تو بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔

غریب پروری

غریبوں کے از حد ہمدرد تھے۔ قادیان میں دارالشیوخ میں پونے دوصد کے قریب غریب احباب رہتے۔ ان کے کھانے پینے، رہائش کپڑوں وغیرہ کیلئے پوری کوشش کرتے رہے۔ ایک دفعہ دو ہزار روپے کے قریب قرض ہو گیا۔ آپ کو بخار تھا لیکن علم ہونے پر تانگہ لے کر چندہ لینے کیلئے نکلے اور بہت جلد احباب جماعت کے تعاون سے رقم اکٹھی کر لی۔

اپنی آمدنی کم تھی لیکن غریب پروری بساط سے بڑھ کر کرنے کی کوشش کرتے۔ ایک دفعہ کچھ احباب اپنے اپنے باغ کے پودوں کا ذکر کر رہے تھے تو اس وقت دارالشیوخ کے کچھ بچے جو نابینا بھی تھے وہاں سے گزرے۔ ان کو دیکھ کر میر صاحب نے کہا کہ میں نے تو یہ پودے لگائے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں سرسبز و شاداب رکھے اور پروان چڑھائے۔

آپ جامعہ احمدیہ میں بطور استاد خدمات بجالا رہے تھے کہ 1937ء میں مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر کے طور پر آپ کی تبدیلی ہو گئی۔ یہاں آپ کی انتظامی قابلیت کے مزید جوہر کھلے۔ طلباء میں نظم و ضبط قائم کیا۔ لیٹ آنے والوں کیلئے دائرۃ الکسالی بنا دیا۔ سبق یاد نہ کرنے والوں کو چھٹی کے بعد کلاس میں رکنا پڑتا۔ اسے تنبیہ الغافلین کا نام دیا گیا۔ مدرسہ کی عمارت کو نیا رنگ و روغن کروا کے خوبصورت بنا دیا اور یہ دعا ایک دیوار پر لکھوائی ’’اے ہمارے قادر مطلق خدا! تو ہمیں عالم باعمل بنا دے۔ اے ہمارے سچے بادشاہ تو ہمیں دنیا کی تمام فکروں سے فارغ البال کر کے صرف اپنی عبادت اور اپنی مخلوق کی خدمت کیلئے وقف فرما دے۔ آمین۔ ہم ہیں تیرے عاجز بندے۔ اساتذہ و طلباء مدرسہ احمدیہ۔ قادیان

آپ کے طریق تدریس کے بارہ میں ایک طالب علم نے ایک موقع پر کہا ’’بس یوں سمجھئے سبق میں جان ڈال دیتے ہیں‘‘

خداداد ذہانت و فراست

میر صاحب نہایت ذہین تھے اور یہ ذہانت آغاز جوانی سے ہی آشکار تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک دفعہ فرمایا۔

’’کوئی قابل سے قابل آدمی بھی اگر اعتراض کرے تو میں اسے دو منٹ میں خاموش کرا سکتا ہوں مگر میر محمد اسحٰق صاحب جب مجلس میں بیٹھے ہوں تو میں بہت احتیاط سے بات کرتا ہوں۔‘‘

(الفرقان ستمبر اکتوبر نمبر 1961ء صفحہ 47)

اسی طرح ایک دفعہ حضور نے درس کے دوران ایک فقرہ بولا تو میر صاحب مجلس سے اٹھ کر گئے اور پینے کیلئے حضور کی خدمت میں پانی لا کر پیش کیا۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ دیکھو جو میرا منشا تھا اسے ایک لڑکا سمجھ گیا۔

مناظرہ میں مخالف کو اپنی اسی خداداد ذہانت سے

قابو کر لیتے۔ ایک عیسائی پادری جوالا سنگھ کی بہت شہرت تھی۔ خاص طور پر منطق اور فلسفہ کا رعب ایسا تھا کہ اس نے ہندوستان میں اپنی دھاک بٹھا دی تھی۔ ہندوستان کے مسلمان ان کے لیکچروں سے بہت تنگ آئے۔ آخر گوجرانوالہ میں میر صاحب سے ان کی مڈھ بھیڑ ہوگئی اور پادری صاحب اپنی منطق میں الجھ کر رہ گئے۔ اسی طرح اس بڑے فتنہ کو بروقت قلع قمع کرنے کا سہرا آپ کے سر بندھا۔ فالحمدللہ

(الفرقان نمبر 1961ء)

بے تکلفی

آپ کی زندگی نہایت سادہ تھی۔ کپڑوں پر اگر پیوند کی ضرورت ہوتی تو لگوا لیتے اور کسی قسم کی عار محسوس نہ کرتے۔ ایک دفعہ کسی کے معاشی تنگی کا ذکر کرنے پر کہا کہ (ہم تو) ”دو پیسے کے شلجم لے آتے ہیں اور دو وقت گزارہ کر لیتے ہیں۔“

(دو بھائی صفحہ 122)

طبیعت کی اسی سادگی کی بناء پر ہر طبقہ کے لوگوں میں گھل مل جاتے۔ بہت زندہ دل تھے۔ سیر اور پکنک کا بہت شوق تھا۔ قادیان کے احباب کے ساتھ اکثر تتلے کی نہر پر پکنک کا انتظام کرتے۔ بعض اوقات تو حضرت المصلح الموعود بھی بنفس نفیس تشریف لے جاتے۔ برسات کے دنوں میں قادیان کی ڈھاب میں اور ریتی چھلہ میں پانی بھر جاتا تو گیلیوں کی کشتی بنا کر سیر کرتے۔

خوشگوار مزاح

آپ عمدہ مزاح کے حامل تھے۔ جہاں بیٹھتے محفل خوشگوار ہو جاتی۔ لوگ بے تکلفی سے بات کرتے۔ ہلکی پھلکی گفتگو بھی ہوتی رہتی۔ تربیت بھی ہوتی رہتی۔ حکیم محمد عبداللہ صاحب جہلم کا بیان ہے کہ

”میں نے ایک دفعہ بیت سے باہر نکلتے ہوئے جوتی دائیں ہاتھ سے اٹھائی۔ حضرت میر صاحب مرحوم نے جوتی میرے دائیں ہاتھ سے لے کر بائیں ہاتھ میں دے دی۔ فرمایا جوتی بائیں ہاتھ سے اٹھانی چاہئے۔“

(ستمبر اکتوبر، 1961ء صفحہ 82)

آپ کے ذہانت آمیز مزاح کا ایک دلچسپ واقعہ یہ ہے کہ ایک سناتنی سے مناظرہ تھا۔ اس نے ملی جلی سنسکرت اور ہندی میں تقریر کر دی۔ کسی کی سمجھ میں نہیں آئی۔ میر صاحب نے کھڑے ہو کر عربی میں تقریر کر دی۔ اس پر صدر مناظرہ نے کہا کہ ہم ”آپ کی تقریر سمجھ نہیں سکے“ میر صاحب نے کہا کہ ہم بھی آپ کی تقریر نہیں سمجھ سکے۔ چنانچہ معاہدہ ہوا کہ اردو زبان میں تقریر ہو۔

حسن سلوک

اپنے ماتحت کام کرنے والوں سے حسن سلوک بے حد تھا وہ لوگ بھی آپ سے شدید محبت کرتے۔

ایک دفعہ لنگر خانہ میں کھانا کم ہوگیا۔ دو باورچی تھے جن میں سے صرف ایک کیلئے کھانا بچا۔ میر صاحب نے فرمایا کہ فلاں کو دے دو۔ دوسرے کو رہنے دو۔ اس پر لوگوں نے اسے کہا کہ تم تو میر صاحب کا بڑا ذکر کرتے ہو کہ وہ تم سے بہت محبت رکھتے ہیں۔ دیکھو میر صاحب نے تمہاری بجائے دوسرے کو کھانا دے دیا ہے۔ اس پر اس شخص نے عجیب بات کہی۔ اس نے کہا کہ یہ میر صاحب کا میرے پر اعتماد کا اظہار ہے۔ انہیں علم ہے کہ اگر مجھے کھانا نہ بھی ملا تو میں محسوس نہیں کروں گا۔ اس لئے انہوں نے میری بجائے دوسرے شخص کو کھانا دلوایا ہے۔

ایک دفعہ ایک طالب علم کو بیماری کی وجہ سے جب ہسپتال داخل ہونا پڑا تو اسے بروقت کھانا نہیں پہنچا۔ میر صاحب کو خبر ہوئی تو بے تاب ہوگئے۔ جو شخص کھانا پہنچانے کا ذمہ دار تھا، اسے معطل کر دیا اور طالب علم کا خاص خیال رکھنے کی ہدایت کی۔

لوگوں کی ہمدردی نمایاں وصف تھا۔ 1934ء میں احرار کے جلسہ پر جو قادیان میں ہوا چونکہ احراریوں کی طرف سے غیر احمدی احباب کیلئے کھانے وغیرہ کا انتظام ناقص تھا۔ اس لئے میر صاحب نے اجنبی لوگوں کیلئے لنگر خانہ میں انتظام کیا ہوا تھا۔ حالانکہ وہ لوگ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے کا دعویٰ لے کر آئے تھے۔

عشق مسیح موعود

حضرت مسیح موعود سے عشق تھا۔ موضع بھاڑی جو قادیان کے قریب ایک گاؤں ہے وہاں کے جلسہ سے واپسی پر احمدیوں پر پتھراؤ کیا گیا۔ میر صاحب جامعہ کے طلباء کے ساتھ نہایت وقار سے اس پتھراؤ میں واپس آئے۔ بعد میں پرچہ کروا دیا گیا۔ چنانچہ میر صاحب کو عدالت جانا پڑتا۔ مجسٹریٹ ان کی عزت کرتا۔ جب میر صاحب عدالت میں جاتے تو کچھ دیر ملزموں کے کٹہرے میں چپ چاپ کھڑے رہتے۔ احباب بھی کھڑے رہتے۔ آپ کے بیٹھنے پر سب بیٹھتے۔ کسی نے وجہ پوچھی تو آپ چشم پر آب ہو کر فرمانے لگے کہ اس جگہ آ کر تمام مجسٹریٹ نے حضرت مسیح موعود کو کھڑا کیا تھا میں بھی اس یاد میں کچھ دیر کھڑا رہتا ہوں۔ (دو بھائی صفحہ 120)

1940ء میں میر صاحب پر ایک ایسی بیماری کا حملہ ہوا جو ڈاکٹروں کو سمجھ نہیں آ رہی تھی۔ آپ کو علاج کیلئے لاہور لے گئے۔

جب طبیعت ذرا ٹھیک ہوئی تو گو ڈاکٹروں نے لکھنے پڑھنے سے منع کیا ہوا تھا۔ آپ نے درس حدیث پھر سے دینا شروع کر دیا۔ فرماتے تھے کہ ”جب کبھی میری طبیعت گھبراتی ہے تو بجائے اس کے کہ میں باہر سیر کیلئے کسی باغ کی طرف نکل جاؤں۔ میں بخاری یا حدیث کی کوئی اور کتاب نکال کر پڑھنے لگتا ہوں۔

(دو بھائی صفحہ 107)

وفات

میر صاحب کی بیماری دن بدن بڑھتی گئی اور آخر 1944ء میں ایک دن بازار میں آپ گھر جاتے ہوئے بیہوش ہو کر گر پڑے۔ فوراً چارپائی پر گھر لے جایا گیا اور پوری توجہ سے علاج شروع ہوا۔ حضرت مصلح موعود خود نگرانی فرماتے رہے۔ اسی طرح آپ کے بڑے بھائی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب علاج کی نگرانی کرتے رہے۔ لیکن اگلے روز 17 مارچ 1944ء کو آپ کا انتقال ہوگیا۔ اس وقت آپ کو سورۃ یسین سنائی جارہی تھی اور عجیب الٰہی تصرف ہے کہ عین اس وقت جب آیت ”سلام ......“ کی تلاوت ہوئی آپ انتقال کر گئے۔ یہ وہ آیت ہے کہ جب بچپن میں آپ بیمار ہوئے تو حضرت مسیح موعود کو آپ کی زندگی کے بارہ میں الہاماً نازل ہوئی تھی اور اسی آیت پر 54 سال کی عمر میں آپ کا خاتمہ ہوا۔

آپ کی وفات پر حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

”میر محمد اسحٰق صاحب خدمات سلسلہ کے لحاظ سے غیر معمولی وجود تھے۔ درحقیقت میرے بعد علمی لحاظ سے جماعت کا فکر اگر کسی کو تھا تو ان کو۔ رات دن قرآن و حدیث لوگوں کو پڑھانا ان کا مشغلہ تھا۔ وہ زندگی کے آخری دور میں کئی بار موت کے منہ سے بچے۔ جلسہ سالانہ پر وہ ایسا اندھا دھند کام کرتے کہ کئی بار ان پر نمونیہ کا حملہ ہوا............

موت کا رنج تو لازمی بات ہے۔ مگر یہ رنج مایوسی پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ ہر شخص ایسے موقع پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے کہ اس نے وقت پر چاروں کونوں کو سنبھال لیا تھا۔ احباب کی اس غلطی کی وجہ سے کہ ہر ایک نے وقت پر اپنے آپ کو سلسلہ کا واحد نمائندہ تصور نہ کیا اور اس کیلئے کوشش نہ کی۔ آج میر صاحب کی وفات ایسا بڑا نقصان ہے کہ نظر آ رہا ہے اس نقصان کو پورا کرنا آسان نہیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم اس طرز کے آدمی تھے۔ ان کے بعد حافظ روشن علی صاحب تھے اور تیسرے اس رنگ میں میر صاحب رنگین تھے۔

(دو بھائی صفحہ 141-142)

اور اس پر حضرت مصلح موعود نے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ زیادہ سے زیادہ لوگ دین کی خدمت کیلئے آگے آئیں۔ آپ نے بیس کے قریب کتب تصنیف فرمائیں جن میں دین کی حقانیت کو خوب کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ عربی زبان کے قواعد النحو سکھانے کیلئے آپ نے ایک مختصر رسالہ ”خلاصۃ النحو“ کے نام سے تحریر کیا۔

اہل خاندان

آپ کی اہلیہ محترمہ صالحہ بیگم صاحبہ جو حضرت پیر منظور محمد صاحب کی صاحبزادی اور لدھیانہ کے مشہور صوفی بزرگ صوفی احمد جان کی پوتی تھیں۔ نہایت علمی ذوق رکھتی تھیں۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کے امتحان میں اول پوزیشن حاصل کی تھی جو ہندوستان میں اس وقت کی خواتین کیلئے ناقابل یقین بات تھی۔

آپ کی اولاد میں تین لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں۔ آپ کے تینوں بیٹے یعنی سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم، سید میر مسعود احمد صاحب اور سید میر محمود احمد صاحب کو وقف زندگی کی سعادت حاصل ہوئی۔ عجیب اتفاق ہے کہ اپنے والد بزرگوار کی طرح تینوں بیٹوں کو درس و تدریس کی خدمات بھی انجام دینا پڑیں۔

حضرت سید میر داؤد احمد صاحب جامعہ احمدیہ کے پرنسپل بنے۔ حدیث پڑھایا کرتے اور محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر 1987ء سے اس وقت تک جامعہ احمدیہ کے پرنسپل ہیں اور موازنہ مذاہب اور حدیث کی درس و تدریس میں بھی مشغول ہیں اور محترم سید میر مسعود احمد صاحب جامعہ احمدیہ میں پڑھانے کیلئے تیار کئے جانے والے متخصصین کے نگران تھے۔ بیٹیوں میں سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی شادی حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب مرحوم سے ہوئی۔ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ مرحومہ کی شادی محترم میجر سید سعید احمد صاحب لاہور سے اور سیدہ آنسہ بیگم صاحبہ کی شادی محترم قاضی شوکت محمود صاحب مرحوم سے ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت میر صاحب کی اولاد ایک طرف ”بابرگ و بار“ ہو رہی ہے تو دوسری طرف خدمت میں بھی اپنے بزرگ آباؤ اجداد کی قبولیت دعا کی مصداق بن رہی ہے۔ خدا تعالیٰ ان نئی نسلوں کو بھی اپنے بزرگ اسلاف کی نیک یادیں قائم رکھنے کی توفیق دے اور ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق ملے۔ آمین

عقل اور فراست سے کام کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

”جب نیا ہمارا احمدی تجارت میں پڑے گا تو اسے بہت کچھ سیکھنا ہوگا۔ اس کے اٹھانے کا انتظام ہونا چاہئے اس کو یہ مشورہ دینا چاہئے کہ ان رستوں پر نہ جانا یہ خطرناک صورت اختیار کرے گا۔

(جہاں بھی نئے کام نکل رہے ہیں) وہاں کی جماعت کو چوکس رہنا چاہئے تاکہ وہاں کام کر سکیں بے شک چھوٹے چھوٹے کھوکھوں کے ذریعہ کام کریں اور اس میں اپنا حصہ جو ہے (حصہ سے مراد تعداد کے لحاظ سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے جو عقل اور فراست دی ہے) اس کے مطابق جو ہم لے سکتے ہیں وہ لینا چاہئے کئی جگہ مخالفت بھی ہوگی کئی جگہ دنیوی لحاظ سے ایک کھوکھا دوسرے کھوکھے کے مقابل احمدیت کا نام لے کر کسی احمدی کو تنگ بھی کرے گا اس کو مدد ملنی چاہئے اگر وہ ایسی جگہ جاتا ہی نہیں تو ثواب سے محروم رہتا ہے“۔

مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج یوگنڈا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ یوگنڈا 2005ء کے بعد جماعت احمدیہ یوگنڈا پر ہونے والے خدا تعالیٰ کے افضال و برکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مئی 2005ء میں جماعت احمدیہ یوگنڈا کا دورہ فرمایا جس سے بفضل اللہ تعالیٰ جماعت یوگنڈا کو نئی روحانی زندگی عطا ہوئی اور اس دورہ کے نتیجہ میں بے شمار ترقیاتی کام ہوئے اور ابھی تک جاری ہیں۔

حضور انور نے اپنے دورہ کے دوران ازراہ شفقت بہت سے ترقیاتی منصوبوں کی اجازت مرحمت فرمائی تھی جن میں سے کچھ ایسے تھے جن کا تعلق جماعت احمدیہ سے تھا اور کچھ کا تعلق براہ راست حکومتی اداروں اور عامۃ الناس کی فلاح و بہبود کے ساتھ تھا۔ حضور انور کے دورہ کے بعد خاکسار وزیر برائے انرجی سے ملا اور حضور انور کے دورہ کے دوران حکومت یوگنڈا کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ اس پر اس نے کہا کہ اکثر لیڈر یہاں باہر سے آتے ہیں اور بہت سے وعدے کر کے چلے جاتے ہیں اور پھر پلٹ کر نہیں دیکھتے ایسا نہ ہو کہ آپ کے لیڈر کے کئے وعدوں کا بھی ایسا ہی حال ہو اس پر خاکسار نے مرکز سلسلہ سے فوری رابطہ کیا اور ان تمام وعدہ جات کو جو حضور انور نے اپنے دورہ کے دوران فرمائے تھے اور ان کا تعلق کسی طرح حکومت یا پبلک سے تھا پہلے مرحلہ میں پورا کرنے کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ خدا کے فضل و کرم سے میں فخر اور خوشی سے علی الاعلان اس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ وہ تمام وعدے جو حضور انور نے کئے تھے خواہ وہ جماعت یا حکومتی سطح پر یا پبلک سے متعلق تھے پورے ہو چکے ہیں۔

اب میں ان ترقیاتی کاموں کی تفصیل کسی قدر اختصار سے بیان کرتا ہوں۔

1۔ بشیر ہائی سکول

حضور انور کی صدر مملکت سے ملاقات کے دوران صدر صاحب نے درخواست کی کہ آپ کا ایک ہائی سکول تھا جو بہت کامیاب تھا ابتدائی سکولوں میں اس کا بڑا نام ہے اس کو دوبارہ کیوں شروع نہیں کرتے اس پر حضور انور نے وعدہ فرمایا کہ اس کو دوبارہ شروع کریں گے انشاء اللہ۔ چنانچہ فروری 2006ء سے خدا کے فضل سے وہ ہائی سکول دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔

2۔ چبالے پرائمری سکول

اپنے دورہ کے دوران حضور انور مساکا زون کے دور دراز علاقے چبالے تشریف لے گئے اور وہاں پر احمدیہ پرائمری سکول چبالے کی عمارت مع سٹاف کوارٹرز کی مرمت اور 2 نئے کلاس روم بنوانے کا ارشاد فرمایا نیز مشن ہاؤس بنوانے کی اجازت مرحمت فرمائی چنانچہ خدا کے فضل و کرم سے چبالے سکول جس میں 600 سے زائد بچے ہیں مکمل طور پر مرمت ہو گیا ہے اور 2 نئے کلاس روم بن گئے ہیں اور بہت خوبصورت مشن ہاؤس مع تمام سہولیات بھی تیار ہو چکا ہے اور ان سب چیزوں کا باقاعدہ افتتاح بھی علاقے کے سرکاری نمائندوں کی موجودگی میں ہو چکا ہے۔

3۔ زراعت کے سلسلہ میں امدادی پروگرام

حضور انور نے اپنے دورہ کے دوران بفضل اللہ تعالیٰ کاشت کاروں کی مدد کے لئے ایک امدادی پروگرام بھی منظور فرمایا جس میں 100 کاشت کاروں کو بہترین بیج اور کھاد وغیرہ کی فراہمی کا پروگرام تھا چنانچہ خدا کے فضل سے حسب ہدایت حضور انور، خاکسار نے 50 کسانوں کو پہلے مرحلے میں وہ بیج اور کھاد سرکاری نمائندوں اور میڈیا کی موجودگی میں ایک تقریب جو جنجہ زونل ہیڈ کوارٹر میں منعقد کی گئی میں تقسیم کئے۔

4۔ تعلیمی وظائف

حضور انور نے صدر مملکت سے ملاقات کے دوران بلاتفریق مذہب و ملت تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے کے لئے وظائف دینے کا اعلان فرمایا جس کے مطابق خدا کے فضل سے پچھلے 2 سالوں میں 50 سے زائد بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے ساٹھ ملین یوگنڈن شلنگز سے زائد رقم بطور وظیفہ دی جا چکی ہے اور ان میں سے اکثریت غیر مذاہب بچوں کی ہے جنہوں نے اس سکیم سے استفادہ کیا ہے۔

5۔ امبیکو پرائمری سکول

خدا کے فضل سے یہ بھی احمدیہ پرائمری سکول ہے جس میں 700 کے قریب بچے زیر تعلیم ہیں اس جگہ کا دورہ بھی حضور انور نے فرمایا اور سارے سکول بلاک کی مکمل مرمت، نیا ایڈمنسٹریشن بلاک اور 2 نئے کلاس روم بنوانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ خدا کے فضل سے یہ کام بھی مکمل ہو چکا ہے۔

6۔ سکول کے نئے بلاک کی تعمیر

وزیر تعلیم صاحب کی درخواست پر حضور انور نے بلو نامی پرائمری سکول جہاں 650 بچے زیر تعلیم ہیں اور اکثریت مسلمانوں کی ہے نیا کلاس روم بلاک بنوانے کی اجازت مرحمت فرمائی چنانچہ خدا کے فضل سے وزیر تعلیم صاحب نے خود خاکسار کے ساتھ جا کر اس کا سنگ بنیاد رکھا اور پھر مکمل ہونے پر افتتاح بھی کیا جس کو یوگنڈا ٹی۔وی اور ریڈیو نے نشر کیا۔

7۔ میٹرنٹی وارڈ کی تعمیر

حضور انور نے اپنے دورہ کے دوران بفضل اللہ تعالیٰ احمدیہ ہسپتال امبالے میں ازراہ شفقت میٹرنٹی وارڈ کا سنگ بنیاد رکھا تھا خدا کے فضل سے وہ بھی تقریباً 100 ملین شلنگز کے خرچ سے مکمل ہو گیا ہے اور اس کے افتتاح کی تیاری کر رہے ہیں۔

8۔ نیشنل تربیت سنٹر برائے نومبائعین

یہ ہمارے نیشنل ہیڈ کوارٹر کمپالا سے 9 میل کے فاصلے پر ہے یہاں ہماری 7/ ایکڑ زمین ہے اس جگہ حضور انور نے ازراہ شفقت نیشنل تربیت سنٹر برائے نومبائعین بنانے کی اجازت فرمائی تھی چنانچہ اس سارے رقبہ کا مکمل فینس کروایا گیا اور وہاں پر موجود مشن ہاؤس اور پرائمری سکول کی عمارت کی مرمت کروائی گئی نیز وہاں تربیتی کلاسز شروع کی گئیں دوران سال نومبائعین، واقفین نو، لجنہ اور ناصرات، خدام اور اطفال کی تربیتی کلاسز منعقد کی گئیں اب اس جگہ کو جلسہ سالانہ کے لئے بھی تیار کر رہے ہیں چونکہ نیشنل ہیڈ کوارٹر میں اس کے لئے جگہ کم پڑ گئی ہے لہٰذا اس جگہ ایک بڑی بیت الذکر کی تعمیر شروع کروانے والے ہیں اور ساری جگہ پر درخت اور پھول لگوا کر باقاعدہ پلاننگ کر کے تربیتی پروگرام اور جلسہ گاہ کے طور پر استعمال کرنے کے لئے کام جاری ہے۔

9۔ قرآن کریم کا لوگنڈا میں ترجمہ

اس کام کو مکمل کروا کے مرکز بھجوا دیا گیا ہے اور خدا کے فضل سے اس کی پرنٹنگ کے لئے انتظام ہو چکا ہے۔

10۔ دس نئی بیوت الذکر کی تعمیر

حضور انور نے اپنے دورہ کے دوران 10 نئی بیوت الذکر کی اجازت مرحمت فرمائی چنانچہ ان میں سے 7 بیوت الذکر خدا کے فضل سے بن چکی ہیں۔

11۔ بارہ پرانی زیر تعمیر بیوت الذکر کی تکمیل

حضور انور نے اپنے دورہ کے دوران امبالے زون میں 12 بیوت الذکر جو کہ بہت لمبے عرصہ سے مقامی احباب اپنی مدد آپ کے تحت تعمیر کروا رہے تھے مگر فنڈز کی کمی کی وجہ سے نامکمل تھیں کو مکمل کروانے کے ارشاد فرمایا چنانچہ ان میں سے 4 مکمل ہو چکی ہیں۔

12۔ مشن ہاؤسز

چبالے اور امبیکو دونوں جگہ پر مرکزی مربیان کرام کے لئے نئے مشن ہاؤسز تعمیر ہوئے اور کسامبیرا اور ربوہ فارم پر دونوں جگہ مشن ہاؤسز کی مکمل مرمت اور سیلنگ وغیرہ کروائی گئی اور پانی کا انتظام کیا گیا۔

13۔ ربوہ فارم

ایک ہزار ایکڑ پر مشتمل زرعی فارم ''ربوہ'' پر ایک زیر تعمیر بیت مکمل کروا کے افتتاح کیا گیا اور مشن ہاؤس کو مکمل طور پر مرمت کروایا گیا اور ایک کرال شروع کیا گیا، آم اور کیلوں کا باغ بھی لگوایا گیا اور ڈیم بنوانے کے لئے کوشش جاری ہے بارشوں کے رکنے کا انتظار ہے۔

14۔ ہیومینیٹی فرسٹ کی رجسٹریشن

بفضل اللہ تعالیٰ حضور انور کی دعاؤں کے طفیل یوگنڈا میں ہیومینیٹی فرسٹ کی رجسٹریشن کروائی گئی۔ نیشنل ہیڈ کوارٹر ہیومینیٹی فرسٹ کے لئے ہائی وے پر 10/ ایکڑ زمین حاصل کی گئی جو امبالے سے 25 کلو میٹر دور ہے وہاں پر آئی۔ٹی سنٹر کھولنے کے لئے کمپیوٹر اور دیگر سامان یو۔کے سے لایا جا چکا ہے۔

متفرق امور

حضور کی اجازت سے وزیر انچارج برائے صدارتی امور کو جلسہ سالانہ یو۔کے 2006ء میں بھجوایا گیا۔

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء میں یوگنڈا سے 4 مربیان کو جماعتی خرچ پر بھجوایا گیا۔

جلسہ سالانہ یو۔کے 2006ء میں یوگنڈا سے 2 مربیان کو جماعتی خرچ پر بھجوایا گیا۔

حضور انور نے اپنے دورہ کے دوران ازراہ شفقت 4 کاریں اور 10 موٹر سائیکلز خریدنے کی اجازت مرحمت فرمائی گورنمنٹ سے ڈیوٹی فری کروانے کی کوشش جاری ہے۔ اس کے بعد مذکورہ بالا گاڑیاں اور موٹر سائیکلز خرید لئے جاویں گے۔

ایک احمدی دوست نے اپنے طور پر 20 نئے سائیکلز خرید کر معلمین کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔

جولائی 2008ء تک انشاء اللہ جماعت یوگنڈا نے اپنے طور پر نومبائعین کے لئے 8 نئی بیوت الذکر بنوانے کا وعدہ کیا ہے جو اب زیر تعمیر ہیں۔

حضور انور نے از راہ شفقت کمپالا میں مرکزی بیت الذکر کی 2 مزید منزلیں بنوانے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے دوسری منزل دفاتر اور مہمان خانہ اور تیسری پر صد سالہ جوبلی ہال تعمیر ہوگا یہ فیصلہ جگہ کی قلت کی وجہ سے کیا ہے موجود جگہ نمازیوں کے لئے کافی نہیں رہی۔

3 یوگنڈن مرکزی مربیان کرام کو پاکستان برائے ریفریشر کورس جماعتی خرچ پر بھجوایا گیا۔

ہمارے ہاں اپنے طور پر لوکل معلمین تیار کرنے کے لئے ایک کلاس بہت لمبے عرصہ سے جاری ہے اس میں شامل ہونے کے لئے اولیول کا معیار قائم کر دیا گیا ہے امسال حضور انور کی اجازت سے 2 طلباء کو جامعہ احمدیہ گھانا بھجوایا گیا اور ہر سال بھجواتے رہیں گے۔

حضور انور کی اجازت سے مکرم حافظ الیاس کساوے صاحب کی اہلیہ (ہمراہ حافظ الیاس کساوے صاحب) کو علاج کے لئے انڈیا بھجوایا گیا جلسہ سالانہ قادیان میں بھی شامل ہوئے اور علاج کے بعد خیریت سے واپسی ہو چکی ہے نیز معلم محمد موانگا صاحب کو ان کے بیٹے کے دل کے آپریشن کے لئے بیٹے کے ساتھ انڈیا بھجوایا گیا آپریشن کے بعد قادیان کی زیارت بھی کروائی گئی۔ دونوں بخیریت وطن واپس آ گئے ہیں۔

حضور انور کے دورہ یوگنڈا کے بعد سالانہ آمد کے بجٹ میں 75% اضافہ ہو چکا ہے واضح رہے یہ اضافہ عام چندہ جات کے بجٹ میں ہے اس کے علاوہ 8 نئے بیوت الذکر جو اپنے خرچ پر بنوائی جا رہی ہیں ان کا اندازہ خرچ 70 ملین شلنگز ہے۔

ایگانگا، امبالے، جنجہ، ربوہ فارم اور امبیکو زون میں گزشتہ سال میں احمدی احباب کی طرف سے 5 نئے بیوت الذکر بنوا کر جماعت کو پیش کی گئیں۔

جلسہ سالانہ یوگنڈا 2006ء

حضور انور کے دورہ یوگنڈا کے بعد دسمبر 2006ء میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں بفضل اللہ تعالیٰ حاضری گزشتہ سالوں سے دوگنا تھی اور اس میں 8 ممبرز پارلیمنٹ اور وزیر برائے لینڈ، ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی، نائب سفیر برائے امریکہ، یوگنڈا کے سفیر صاحب برائے یو۔کے اور نیشنل ڈائریکٹر برائے ایمنسٹی نیشنل کے علاوہ متعدد سرکردہ احباب نے شرکت کی۔ ملک کے معروف اخباروں، ریڈیو اور ٹی وی میں اس جلسہ کا خوب تذکرہ رہا۔

وزیر برائے لینڈ اور ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی، وزیر انچارج برائے صدارتی امور اور وزیر برائے کلچر اینڈ جینڈر اور وزیر تعلیم، سب نے برملا اقرار اور اظہار کیا جو باقاعدہ ریکارڈ ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ یوگنڈا کے دوران جتنے وعدے کئے تھے وہ سب پورے کر دئے ہیں۔

ہم سب خداوند کریم کے حضور دعا گو ہیں کہ مولا کریم حضور انور کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے اور جماعت احمدیہ یوگنڈا کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا کرتا چلا جائے اور پیارے آقا کی دعاؤں سے وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

ماخوذ

مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب

کولیسٹرول اور آپ کی صحت

صحت اور غذا ایسی چیزیں ہیں جن پر ہم زیادہ غور کرنے کے عادی نہیں۔ خوراک کو صرف لذت دہن کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے اور صحت کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ قدرت کا تحفہ ہے ہمیں مل گیا اور بس۔

بلاشبہ اچھی صحت نعمت خداوندی ہے لیکن اس کی حفاظت خالص انسانی توجہ کی متقاضی ہوتی ہے۔ بہت سے امراض سے بچاؤ اور اچھی صحت کا دارومدار خوراک پر ہے۔ اگر ہم خوراک کے فوائد و نقصانات کو محل نظر رکھیں تو صحت کے کئی مسائل سے بچاؤ ممکن ہے۔ کولیسٹرول کو ہی لے لیجئے۔ کولیسٹرول یوں تو انسانی جسم کے حیاتیاتی عمل میں معاون حیثیت رکھتا ہے لیکن جسم میں اس کا درجہ بڑھ جانے سے امراض دل اور فالج جیسے مسائل کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ کولیسٹرول کیا ہے، خوراک اور کولیسٹرول کا کیا تعلق ہے اور اس کے فوائد و نقصانات کیا ہیں۔

کولیسٹرول ایک نرم اور غیر بدبودار موم جیسا مادہ ہے جو جگر میں بننے کے علاوہ اس غذا سے بھی خون میں پہنچتا ہے جو ہم استعمال کرتے ہیں۔ یہ جسم کے ہر حصے مثلاً اعصابی نظام، دماغ، جلد، جگر، پٹھے اور دل وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ کولیسٹرول ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے کیونکہ حیاتیاتی نظام میں اس کا بنیادی کردار ہے۔ مثال کے طور پر چکنائی کو جذب کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے، ہارمونز کی افزائش کرتا ہے اور نئے خلیوں کے بنانے میں مدد کرتا ہے۔

فوائد و نقصانات

کولیسٹرول جسم کے لئے ایک ایسا ضروری مادہ ہے جو کئی حالتوں میں نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

خون میں کولیسٹرول خصوصی خلیوں کی شکل میں پہنچتا ہے جو لائپو پروٹین (Lipoprotein) کہلاتے ہیں۔ 80 فیصد کولیسٹرول لائپو پروٹین کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ خون کے ذریعے جسم کے مختلف حصوں میں محفوظ ہونے، خارج ہونے یا استعمال ہونے کے لئے پہنچتا ہے۔ لائپو پروٹین کی مزید دو اقسام ہیں۔

1۔ کم گاڑھے لیپو پروٹین (LDL)

یہ صحت کے لئے مفید نہیں کیونکہ یہ کولیسٹرول کو خون میں لے کر جاتے ہیں جس کی وجہ سے خون کی نالیوں میں چربی اکٹھی ہونے لگتی ہے۔ خون میں LDL کی مقدار جتنی زیادہ ہوگی دل کی بیماری اور فالج کا امکان اتنا ہی بڑھ جائے گا۔

زیادہ گاڑھے لیپو پروٹین (HDL)

یہ صحت کے لئے اچھے ہیں کیونکہ یہ کولیسٹرول کو خون سے نکال کر واپس اپنی جگہ پر لے جاتے ہیں جہاں سے ان کا اخراج ہوتا ہے۔ اس طرح خون کی نالیوں سے کولیسٹرول صاف کرنے میں مدد ملتی ہے۔

کولیسٹرول بڑھانے والے عوامل

1۔ غذا:

ایک بات جو عام طور پر لوگ نہیں جانتے وہ یہ ہے کہ خوراک میں چکنائی اور کولیسٹرول بیشتر صورتوں میں ظاہر ہونے کی بجائے پوشیدہ ہوتی ہے۔ خوراک میں ظاہری چکنائی کی مثالوں میں بناسپتی گھی، مکھن اور مارجرین وغیرہ شامل ہیں۔ وہ پوشیدہ ہوتی ہے مثلاً سرخ گوشت میں 9 فیصد چکنائی ہوتی ہے۔ اس طرح مونگ پھلی میں اس کے وزن کا نصف چکنائی پر مشتمل ہوتا ہے بالائی میں 90 فیصد چکنائی ہوتی ہے۔ اس طرح فل کریم دودھ، حتیٰ کہ نصف کریم نکلے ہوئے دودھ میں بھی چکنائی کی خاطر خواہ مقدار ہوتی ہے۔ جبکہ انڈے کی زردی میں تو چکنائی کا تناسب بہت زیادہ ہوتا ہے یہ تمام چکنائی خون میں کولیسٹرول کی مقدار بڑھانے کے ساتھ ساتھ جسم کو موٹا بھی کرتی ہے۔

2۔ موروثی عوامل:

کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ کا مسئلہ بعض افراد میں موروثی طور پر بھی پایا جاتا ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق موروثی مادوں (Gense) میں خرابی کولیسٹرول کی مقدار پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

3۔ وزن:

وزن زیادہ ہونے کی صورت میں بھی کولیسٹرول کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔

4: ورزش:

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ روزانہ ورزش سے نہ صرف LDL کولیسٹرول کی مقدار خون میں کم ہو سکتی ہے بلکہ HDL کی مقدار بھی بڑھ سکتی ہے۔ لہٰذا اعتدال سے ورزش ضرور کرنی چاہئے۔

بڑھتے ہوئے کولیسٹرول کے نقصانات

خون میں زائد مطلوب کولیسٹرول کی وجہ سے بہت سے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ خون میں کولیسٹرول کی زیادتی کا دارومدار اس پر ہے کہ آپ کھاتے کیا ہیں اور متحرک کتنے ہیں۔

جب کولیسٹرول کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے اور جاری رہتا ہے تو کولیسٹرول کی یہ اضافی مقدار جسم کے عضلات/ٹشوز میں خصوصاً خون کی نالیوں کی دیواروں کے ساتھ جمع ہونے لگتی ہے۔ جب کولیسٹرول دل کی شریانوں کی دیواروں کے ساتھ جمع ہو جاتا ہے تو عارضہ قلب کا امکان یقینی ہو جاتا ہے اور جب یہ دماغ کی شریانوں میں جمع ہوتا ہے تو اس کا نتیجہ فالج ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اگر یہ ٹانگوں کو جانے والی شریانوں میں جمع ہو جائے تو ناقص دوران خون کی وجہ سے جسم میں کوئی بافت مردہ ہو سکتی ہے۔

مناسب سطح پر رکھنے کے اقدامات

1۔ چکنائی سے اجتناب کریں:

ایسی غذائیں جن میں کولیسٹرول اور سیر شدہ چکنائی کی مقدار زیادہ ہو مثلاً گوشت، انڈے کی زردی، مکھن، بالائی، کلیجی، گردے، دل وغیرہ جہاں تک ہو سکے اعتدال سے استعمال کریں۔ گوشت بالخصوص چربی کے بغیر استعمال کریں۔

2۔ چربی کا کم استعمال:

غذا میں چربی کسی بھی اور غذائی جنس کے مقابلے میں زائد کولیسٹرول کا سبب بنتی ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ اپنی غذا میں چکنائی کا استعمال کم سے کم کریں۔

3۔ ریشہ دار غذاؤں میں اضافہ:

کولیسٹرول کی زیادتی کو کم کرنے کے لئے اپنی غذا میں ریشہ دار اجناس کی مقدار بڑھا دیں سبزیوں اور پھلوں میں ریشہ زیادہ ہوتا ہے اس سے نہ صرف نظام انہضام بہتر ہوتا ہے بلکہ زائد کولیسٹرول بھی جسم سے خارج ہوتا ہے۔

4۔ سفید گوشت کھائیں:

بکرے اور گائے کے مقابلے میں مرغی اور مچھلی کے گوشت میں جمنے والی چکنائی اور کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے، خاص طور پر جب اس کی کھال اتار دی جائے۔ مچھلی میں موجود Fatty Acids اور Omega کولیسٹرول اور LDL کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

5۔ وزن کم کریں:

وزن پر نظر رکھیں، زیادہ ہے تو کم کریں۔ مناسب ہے برقرار رکھیں۔ وزن کم کرنے سے خون میں کولیسٹرول کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔

6۔ میٹھی اشیاء کا استعمال کم کریں:

خالص میٹھی یعنی چینی، گُڑ اور چکنائی والی میٹھی اشیاء یعنی کیک پیسٹری گلاب جامن وغیرہ سے دور رہیں کیونکہ ان کے استعمال سے چکنائی اور کولیسٹرول میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

(ماہنامہ ایمان حق لاہور نومبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71865 میں جمیلہ بیگم

زوجہ محمد شبیر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دھڑہ کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ-/10000 روپے (2) زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شبیر

مسل نمبر 71866 میں اللہ دتہ

ولد علی محمد قوم گجر پیشہ ریٹائرڈ معلم وقف جدید عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 12 کنال مالیتی -/200000 روپے (2) مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2590 روپے ماہوار بصورت ماہانہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم

مسل نمبر 71867 میں بشارت احمد شاہد

ولد محمد بشیر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالطیب

مسل نمبر 71868 میں طاہر محمود

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ معلم وقف جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقدی جمع شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد

مسل نمبر 71869 میں محمد منظور

ولد سوار خان قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 3 کنال 8 مرلے واقع حیر ناڑی تحصیل وضلع کوٹلی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10734 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منظور۔ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالضیف

مسل نمبر 71870 میں قدسیہ عظیم

زوجہ عبدالعظیم قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مبلغ -/90000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 15 تولہ مالیتی -/171580 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالضیف

مسل نمبر 71871 میں امتہ الرحمٰن

زوجہ ڈاکٹر شاہ محمد جاوید قوم ٹھکر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مبلغ -/75000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 28 تولے مالیتی -/1230000 روپے (3) نقدی جمع شدہ مبلغ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد

مسل نمبر 71872 میں راشدہ پروین

بنت سعید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 ر۔ب روڈا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت پرائیوٹ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان

مسل نمبر 71873 میں آصفہ محمود

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب روڈا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مہر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان

مسل نمبر 71874 میں ناصر احمد

ولد محمد علی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 84 ج۔ب سرشمیر فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال

مسل نمبر 71875 میں فیصل علی

ولد مبارک علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرشمیر روڈ چک نمبر 84 ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فیصل علی ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال

مسل نمبر 71876 میں محمد ارشد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج ۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی-/10000 روپے (2) موبائل فون مالیتی-/9000 روپے(2) سونا (چین) مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ارشد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف ۔گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال

مسل نمبر 71877 میں سعادت احمد مقصود

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سعادت احمد مقصود۔گواہ شد نمبر 1 مرزا مظفر محمود اشرف گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال

مسل نمبر 71878 میں انور علی سنگھیڑا

ولد اشرف علی قوم جٹ سنگھیڑا پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 5 مرلے واقع دارالصدر غربی ربوہ مالیتی -/600000 روپے(2) زرعی رقبہ 6 کنال واقع چک نمبر 53 ج ۔ب فیصل آباد مالیتی-/300000 روپے (3) مکان رقبہ 5 مرلے واقع نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ مالیتی -/600000 روپے(4) پلاٹ برقبہ ساڑھے پانچ مرلے واقع غفور ٹاؤن چک نمبر 7 فیصل آباد مالیتی-/550000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔انور علی سنگھیڑا۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ارشد اقبال

مسل نمبر 71879 میں عطیہ بشریٰ

زوجہ انور علی سنگھیڑا قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 7 تولے مالیتی -/87000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عطیہ بشریٰ ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا ارشد اقبال

مسل نمبر 71880 میں شاہد احمد

ولد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276 ر۔ ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شاہد احمد۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 71881 میں اللہ رکھا

ولد غلام رسول قوم لنگاہ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276 ر۔ب گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 9 مرلے (2) چار مکان ایک دوکان مالیتی اندازاً -/140000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اللہ رکھا ۔گواہ شد نمبر 1 خالد محمود۔گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد حنیف

مسل نمبر 71882 میں طلعت افزاء

زوجہ ماسٹر شکیل احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اصغر کالونی چوک داتا زیدکا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ طلعت افزاء۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود احمد

مسل نمبر 71883 میں فرحت ندیم

ولد سلطان احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 2005ء ساکن بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فرحت ندیم ۔گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد۔گواہ شد نمبر 2 مجید احمد

مسل نمبر 71884 میں آسیہ بانو

زوجہ فرحت ندیم قوم بریار پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 2005ء ساکن بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/500 روپے (2) زیورات بوزن 4 تولے مالیتی -/60000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آسیہ بانو ۔گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد ۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد

مسل نمبر 71885 میں رضیہ تبسم

بنت ریاض احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی

ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ رضیہ تبسم ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 یاسر محمود عادل

مسل نمبر 71886 میں شاہین کوثر

بنت محمد عالم قوم جٹ باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 3 کنال 18 مرلہ مالیتی -/150000 روپے(2) مکان 10 مرلے کا 1/4 حصہ مالیتی -/62500 روپے (3) 1/2 1 تولہ زیور مالیتی -/7250 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/3300 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شاہین کوثر۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ثاقب ۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 71887 میں عبدالحمید چیمہ

ولد غلام رسول قوم چیمہ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 4 کنال زرعی زمین واقع داتا زید کا سیالکوٹ مالیتی -/175000 روپے (2) مکان واقع داتا زید کا سیالکوٹ برقبہ پونے 4 مرلے مالیتی -/175000 روپے۔نوٹ :۔زمین میں 3 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالحمید چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد

مسل نمبر 71888 میں منیر احمد

ولد سردار خان قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ڈاکخانہ گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی رقبہ 6/1 ایکڑ واقع داتا زید کا مالیتی -/2400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 71889 میں اعجاز احمد ناز

ولد برکت علی قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ماڈل ٹاؤن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی رقبہ 20 کنال واقع چک نمبر 29 دھیڑ تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب مالیتی -/200000 روپے(2) مکان برقبہ 5 مرلے مالیتی -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد طاہر

مسل نمبر 71890 میں نسیم اختر

زوجہ اعجاز احمد ناز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زیورات بوزن 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مالیتی -/8000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ناز

مسل نمبر 71891 میں سلامت ناہید

زوجہ احمد حسین رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 67-1966ء ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/3320 روپے وصول شدہ -/200 روپے بقایا-/3120 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/2500 روپے(4) واشنگ مشین مالیتی -/7500 روپے (5) فریج مالیتی -/18000 روپے(6) 4 کنال زمین فروخت (قرض بذمہ خاوند) -/70000 روپے(7) نقدی جمع شدہ -/15000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ سلامت ناہید ۔گواہ شد نمبر 1 احمد حسین رانا۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید بھٹی

مسل نمبر 71892 میں عاصمہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عاصمہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم شہزاد

مسل نمبر 71893 میں راشدہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2006ء ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ راشدہ اکرم ۔ گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم شہزاد

مسل نمبر 71894 میں عاصم شہزاد

ولد محمد اکرم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2006ء ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بکری مالیتی -/3000 روپے (2) نقدرقم -/1200 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عاصم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 71895 میں طارق محمود بھٹی

ولد طالب حسین قوم جٹ بھٹی پیشہ ٹرانسپورٹ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بس مالیتی -/300000 روپے (2) بس میں 1/2 حصہ مالیتی -/400000 روپے(3) زرعی زمین برقبہ 2 کنال مالیتی -/120000 روپے (5) ٹریکٹر مالیتی -/250000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے ماہوار بصورت ٹرانسپورٹ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق محمود بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد۔گواہ شد نمبر 2 احسان العارفین

مسل نمبر 71896 میں عادل منصور

ولد محمد حنیف قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عادل منصور۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور۔گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی

مسل نمبر 71897 میں فرحت یاسمین

بنت فاروق احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فرحت یاسمین ۔گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور

مسل نمبر 71898 میں محمد اکرام بٹر

ولد محمد صفدر بٹر قوم بٹر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بٹرانوالہ فیروزوالا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد اکرام بٹر۔گواہ شد نمبر 1 محمد صفدر بٹر۔گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم بٹر

مسل نمبر 71899 میں نسیم احمد جگ

ولد ثناء اللہ خان قوم جگ پیشہ ریٹائرڈ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاھرانوالی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین واقع ڈاھرانوالی برقبہ 29 کنال 7 مرلے مالیتی -/1200000 روپے (2) مکان واقع ڈاھرانوالی برقبہ 8 مرلے مالیتی -/600000 روپے (3) پلاٹ واقع ڈاھرانوالی برقبہ 10 مرلے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3650 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم احمد جگ۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد انور۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جگ

مسل نمبر 71900 میں نصرت جہاں

زوجہ شریف احمد قوم رانجھا جٹ پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/10000 روپے (2) زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ نصرت جہاں۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد

مسل نمبر 71901 میں عفت جہاں

بنت شیخ محمد عقیل انور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورات بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/21000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عفت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عقیل انور۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد

مسل نمبر 71902 میں طیبہ عقیل

بنت شیخ محمد عقیل انور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/14000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طیبہ عقیل گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عقیل انور۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد

مسل نمبر 71903 میں عائشہ آصف

زوجہ شیخ آصف محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیورات بوزن 22 تولے مالیتی -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عائشہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ آصف محمود۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد

مسل نمبر 71904 میں صادق احمد

ولد ناصر جمشید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے

مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صادق احمد۔ گواہ شد نمبر1 فضل محمود۔ گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ

مسل نمبر 71905 میں ابرار احمد

ولد نصیر احمد زاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر1 عمران ایاز۔ گواہ شد نمبر2 نعمت اللہ قریشی

مسل نمبر 71906 میں سعید احمد شاہ

ولد منصور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر1 محمد حنیف عامر۔ گواہ شد نمبر2 باسل منصور

مسل نمبر 71907 میں ظہیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم ہنجراء جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آفتاب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع بشیر آباد ربوہ برقبہ پونے چار مرلے مالیتی-/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ قریشی

مسل نمبر 71908 میں انعام الحق

ولد احسان الحق قمر قوم جسوال (راجپوت) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام الحق۔ گواہ شد نمبر1 احسان الحق قمر۔ گواہ شد نمبر2 مشہود احمد

مسل نمبر 71909 میں اسرار احمد

ولد عبداللطیف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اندرون لاہوری گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-06-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسرار احمد گواہ شد نمبر1۔ رحمٰن یعقوب عرفانی۔ گواہ شد نمبر2 نوید اشرف

☆......☆......☆

خبریں

نواز، شہباز کو وطن آنے کی اجازت سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی سربراہی میں عدالت عظمیٰ کے 7 رکنی بنچ نے سابق وزیراعظم میاں نواز شریف اور ان کے بھائی میاں شہباز شریف اور ان کے اہل خانہ کی آئینی درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے انہیں وطن واپس آنے کی اجازت دے دی ہے اور کہا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 15 کے تحت کسی پاکستانی شہری کو وطن واپس آنے سے نہیں روکا جا سکتا۔ کوئی اقرار نامہ آئین کے آرٹیکل 15 سے بڑھ کر نہیں ہوسکتا۔ عدالت نے اپنے مختصر فیصلہ میں یہ حکم بھی دیا کہ شریف برادران کی وطن واپسی میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔

زمین پر سمندری طوفان کے پیش نظر خلائی شٹل کی جلد واپسی کا فیصلہ امریکی خلائی شٹل اینڈیور کے خلابازوں نے سمندری طوفان ہیریکین ڈین کے خطرے کے باعث اپنا مشن مختصر کر کے جلد زمین پر واپس آنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق خلائی شٹل اینڈیور میں سوار خلابازوں نے ناسا کی موسمیاتی پیشگوئی کے بعد مدار میں اپنا مشن مکمل کرلیا۔ خلائی شٹل اور خلابازوں کی سلامتی کے پیش نظر انہیں جلد زمین پر واپس آنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ 10 رکنی خلابازوں میں دو خواتین بھی شامل ہیں جنہوں نے خلاء میں قائم انٹرنیشنل سپیس سٹیشن پر مختلف تجربات کئے۔

زمین سے قریب نئے ستارے ''نیوٹرون'' کی دریافت ماہرین فلکیات نے زمین کے قریب غیر معمولی خواص رکھنے والے ایک پراسرار ستارے کی موجودگی کا پتہ لگالیا ہے۔ یہ ستارہ ''نیوٹرون سٹار'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا مشاہدہ خلائی دوربینوں اور زمین پر واقع مشاہدہ گاہوں سے کیا گیا۔ اگر اس ستارے کی موجودگی کی تصدیق ہوجاتی ہے تو دریافت ہونے والا یہ آٹھواں واحد ''آئسولیٹڈ نیوٹرون'' ستارہ ہوگا۔

اعلان داخلہ

۞ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی نے ایم اے / ایم ایس سی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ فیلڈز کی تفصیل یہ ہے۔ فزکس، کیمسٹری، زوآلوجی، باٹنی، انوائرنمینٹل سائنس اینڈ مینجمنٹ، ایم ایس سی ایس، ایم آئی ٹی، ایم بی اے، ایم ایف اے، فائن آرٹس، ماس کمیونیکیشن، سٹیٹسٹکس، پولیٹیکل سائنس، انٹرنیشنل ریلیشنز، پاکستان سٹڈیز، اپلائیڈ سائیکالوجی، جینڈر اینڈ ڈویلپمنٹ سٹڈیز، اسلامک سٹڈیز، انگلش، اردو، پنجابی داخلہ فارم جمع کروانے کی تاریخ 3 ستمبر 2007ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ خبریں مورخہ 20۔اگست 2007ء ملاحظہ کریں۔

۞ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ بیچلر آف الیکٹرانک انجینئرنگ، ii۔ بیچلر آف کمپیوٹر سائنس، درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28۔اگست 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-9203089,042-9203801-9 پر رابطہ کریں۔

۞ لاہور میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج لاہور نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ Apply کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ایف ایس سی پری میڈیکل کے ساتھ 60% نمبر ہوں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 ستمبر 2007ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 15 ستمبر 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون پر رابطہ کریں۔

042-6582209-042-6582201-6

۞ یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایم فل ایجوکیشن لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی ii۔ ایم اے ایجوکیشن۔ iii۔ ماسٹر ان ایجوکیشنل لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ سٹڈیز۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 ستمبر 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون پر رابطہ کریں۔ 042-5830892

(نظارت تعلیم)

چنگیز خان

24 دسمبر 1167ء چنگیز خان کی تاریخ پیدائش ہے اس کا اصل نام تموجن تھا۔ وہ دریائے انان کے کنارے منگولیا کے علاقہ میں پیدا ہوا۔ ایک قبائلی سردار کا بیٹا تھا۔ تیرہ برس کی عمر میں منگول تخت پر متمکن ہوا۔ جلد ہی اس نے اپنی فوج مضبوط بنا کر اپنی ریاست کو وسیع کرنا شروع کردیا اور چنگیز خان کا لقب اختیار کیا۔

1206ء میں ایشیا میں حملوں کا سلسلہ شروع کیا۔ 1215ء میں چین کے شمالی علاقوں کو بیجنگ تک فتح کیا۔ اگلے دس برسوں میں اس نے ایشیا کے ایک بڑے حصے جن میں ایران افغانستان، آرمینیا اور ہندوستان اور روس کے کچھ علاقے شامل تھے، پر قبضہ کرلیا۔ اس کی حکومت ساڑھے چار ہزار میل کے علاقے میں پھیلی ہوئی تھی۔ جس میں بحیرۂ اسود سے دریائے زرد تک کا علاقہ شامل تھا۔

25 اگست 1227ء کو چین پر تیسرے حملے کے دوران اس کا انتقال ہوگیا۔ چنگیز خان ایک سخت گیر حکمران تھا۔ اس نے مملکت چلانے، عدل وانصاف اور فوج میں متعدد نئے قوانین رائج کئے۔ اس نے ثابت کیا کہ وہ صرف فاتح ہی نہیں بلکہ اسے آداب حکمرانی بھی آتے ہیں۔ قبلائی خان، جس کے زمانے میں مارکوپولو چین گیا تھا، چنگیز خان کا پوتا تھا۔

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔اگست	
طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:44

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
''کسی مذہب پر بیہودہ طور پر اعتراض نہ کریں۔''
(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 15)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

CLIMB THE LADDER TO SUCCESS

NEOMEDIX, ISO 9001:2000 certified manufacturing concern, is flourishing. With new innovative products in line and offshoot of a new group, We are hunting out for the following target hunters, equally efficient in cheetah planning:

Field Manager (for Rawalpindi/Islamabad Region) B.Sc (pre- medical) 1-3 years experience of pharmeaceutical selling at the same position.

Territory Managers (for Rawalpindi/Islamabad region), Bsc (Pre -medical) preferably 6 months experienced in pharmaceutical selling.

Growth opportunity awaits the right candidate. Forward your application by 13 Nov at Neomedix,57/62 Canning Road Saddar, Rawalpindi. Fax:051-551862, Email:neomedix@sinhubiz.com

اکسیر بواسیر

خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 047-6212434 فیکس: 213966

خوشخبری

● پرانی واشنگ مشین کے بدلے نئی حاصل کریں۔فرق کے ساتھ
● نیز واشنگ مشین کی ریپئرنگ گارنٹی سے کروائیں۔

الفضل ٹریڈرز

ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر 6213729

جرمنی جانے سے پہلے

جرمن زبان سیکھئے

برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

RELAX UNDER THE STARS:

A Brand new concept in interior decor you can have Stars, Moon, Milky way, shooting stars on the ceilings of bed rooms, living rooms, children's rooms, Halls etc. Totaly invisable during the day time .

Give an Entirly New Look to your Home

With a unique and new concept in Interior & exterior floor finishes. In many attractive vibrant or subtal colors, pattrens and graphic designs.

Far superior, durable and cost effective than tiles, marbles and wood.

These finishes can be done on new and old floors.

Also looking for a few good marketing people for Lahore, Faislabad and Islambad, salary+commission

For details Contact: 0300-7716500
Global home decore 31-32 bank square Market Model town Lahore

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے

خان لاء ایسوسی ایٹس

10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-42622010-42-5789565-5789765

احمد نور ووڈ ورکس

گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں

اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

سمیع سٹیل ٹریڈرز

مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

SUZUKI MINI MOTORS

Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

"Legal Education with a Difference"

Step Into The World Of Most Dignified Profession Of Law As

A Lawyer Or A Judge

NAFEER A. MALIK
Advocate Supreme Court of Pakistan
Principal & Dean

QUAID-E-AZAM LAW COLLEGE
10-G, Model Town, Lahore.
UAN: 111 000 QLC (752)
www.qlc.edu.pk

MUNEER SHAHEED DENTAL CLINIC

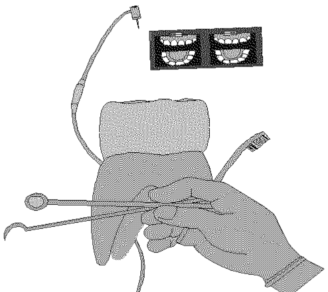

Dr: Ghafeer Ahmad Malik
B.Sc BDS RDSC Implants
(Bostan U.S.A)
General Secretary (PDA)
Central Council

18- B Tufail Road OPP Cantt.Court Lahore Cantt.
UAN: 111-55-55-11
042-6661364